قرض خواہ نہیں ملے تو قرض کی رقم کا کیا کریں؟

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1676

تاریخ اجراء: 21 رمضان المبارک 1445ھ / 01 اپریل 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

قرض کیلئے رقم لی تھی، جس شخص سے لی تھی وہ مل نہیں رہا، تو اس رقم کا کیا کیا جائے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

فی زمانہ کسی شخص کو تلاش کرنا زیادہ مشکل نہیں ہے، رابطہ نمبر وغیرہ ہوتے ہیں، یونہی اس کے اقارب کا علم ہوتا ہے، آبائی علاقہ معلوم ہوتا ہے وغیرہ وغیرہ، آپ کو چاہیے کہ آپ حتی الامکان اصل مالک کو تلاش کریں، پھر اگر وہ فوت ہو چکا ہو یا اس کا کسی بھی طرح پتا نہ چل رہا ہو تو اس کے ورثاء کو تلاش کر کے ان تک پہنچائیں۔ اگر واقعی اچھے انداز سے تلاش کرنے کے باوجود وہ نہیں ملتا، نہ اس کے ورثاء کا کچھ پتا چل رہا ہو اور آئندہ ملنے کی امید بھی نہ ہو، تو اس صورت میں آپ وہ رقم کسی شرعی فقیر مستحق زکوۃ مسلمان پر اس کی طرف سے جبکہ وہ مسلمان ہو صدقہ کر دیں۔ لیکن اس صورت میں بھی اگر صدقہ کرنے کے بعد وہ شخص مل جاتا ہے اور اس صدقہ پر راضی نہیں ہوتا تو اسے اس کی رقم دینی ہو گی۔

دَینِ اجرت سے متعلق سوال کے جواب میں سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”اسٹیشن پر جانے والی گاڑیاں اگر کوئی مانع قوی نہ ہو، تو ہر گاڑی کہ آمد و رفت پر ضرور آتی جاتی ہیں۔ اگر زید اسٹیشن پر تلاش کرتا، ملنا آسان تھا، اب بھی خود یا بذریعہ کسی متدین معتمد کے تلاش کرائے، اگر ملے، دے دیئے جائیں، ورنہ جب یاس و ناامیدی ہو جائے، اس کی طرف سے تصدق کر دے، اگر پھر کبھی وہ ملے اور اس تصدق پر راضی نہ ہو، اسے اپنے پاس سے دے۔ کما ھو شان اللقطۃ وسائر الضوائع۔ (جیسا کہ لقطہ اور دیگر گری پڑی اشیاء کا حال ہوتا ہے۔)“ (فتاوی رضویہ، جلد 25، صفحہ 55، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی فقیہ ملت میں سوال ہوا کہ: ”زید نے بکر سے ایک سو پچاس روپے قرض لئے۔ پھر بکر لا پتہ ہو گیا، اسے بہت تلاش کیا گیا مگر سراغ نہ ملا تو اب زید قرض سے کس طرح بری الذمہ ہو؟“

اس کے جواب میں مفتی جلال الدین امجدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”جب یہ پتہ نہیں چل رہا ہے کہ بکر کہاں چلا گیا۔ اس صورت میں اگر اس کے کسی وارث کا سراغ مل سکے تو رقم مذکور اس کے سپرد کر دیں اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو بکر کو ثواب ملنے کی نیت سے ایک سو پچاس روپئے، صدقہ کر دیں، اس طرح زید قرض سے بری الذمہ ہو جائے گا۔“ (فتاوی فقیہ ملت، جلد2، صفحہ201، شبیر برادرز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net